

## 13379- فرمان باری تعالیٰ : {اللَّهُ أَنْعَنَّ وَالْأَمْرَ} کا کیا معنی ہے؟

سوال

فرمان باری تعالیٰ : (اللَّهُ أَنْعَنَّ وَالْأَمْرَ) کا کیا معنی ہے؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ نے ہی ہر چیز کو پیدا کیا ہے، اور ان مخلوقات الیہ میں تمام آسمان، زمین، اور جو کچھ ان میں ہے اور ان کے اوپر ہے اور ان کے درمیان میں ہے سب کے سب شامل ہیں، چنانچہ اور پر نیچے کے سب آسمان، میدانی زمینیں، جنگلے سیارے، روشن تارے، گڑے ہوئے پساز، تنوع معدنیات، ہر قسم کے درخت، پانی، ہر قسم کے جیوانات، چلتی پھرتی ہوائیں، عظیم فرشتے، انسان، جن، پرندے، جیوانات، جمادات، اور نباتات سب کی سب اللہ کی مخلوق ہیں، فرمان باری تعالیٰ ہے : (بِإِنْعَنَّ اللَّهُ فَأَرْوَنَّ مَا ذَلَّقَنَّ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ). ترجمہ : یہ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات ہیں مجھے دکھاو کہ اللہ کے علاوہ تمہارے معبودوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ [لقمان : 11]

یہ اتنی بڑی بڑی مخلوقات ان کے خالق کے عظیم ہونے کی دلیل ہیں، ان مخلوقات کی بے شمار تعداد ان کے خالق کی قدرت کی دلیل ہیں، ان کی مختلف رنگت اور انواع و اقسام ان کے خالق کے تجربے کی دلیل ہیں، ان تمام چیزوں کی الگ الگ ذمہ داریاں، اور فوائد خالق کے حکیم ہونے کی دلیل ہیں، ان تمام چیزوں کا باحظاظت رہنا اور ان کے معاملات تسلسل کے ساتھ چلتے رہنا خالق کے زندہ ہونے، صاحب علم ہونے، طاقت اور قوت والے ہونے کی دلیل ہیں، اسی لیے تو فرمان باری تعالیٰ ہے : (اللَّهُ أَنْعَنَّ اللَّهُ أَمْرَ مُحَمَّدَ الْجِمُومُ). ترجمہ : اللہ کے سو کوئی حقیقی معبود نہیں ہے وہی ہمیشہ سے زندہ ہے اور وہ ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ [البقرة : 255]

وہی ہمارا رب ہے جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے، وہی ہر چیز کا خالق ہے، اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے؛ فرمان باری تعالیٰ ہے : (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي فَلَقَ الشَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فِي سَبْعَ أَيَّامٍ ثُمَّ استَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُفْسِي الْأَلْئَمِ الْثَّارِيَتِيَّةِ بِحِفَا وَالشَّسْ وَالْقَرْ وَالْجَوْمِ شَمَرَّاً بِإِنْزَهِ اللَّهَ رَبُّ الْعَالَمِينَ). ترجمہ : یقیناً تمہارا پروردگار وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھوڑنے میں پیدا کیا اور پھر عرش پر مستوی ہوا، وہی ہے جو رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے، دن رات کو تیزی سے تلاش کرتا ہے۔ سورج، چاند اور تارے اسی کے حکم کے تابع ہیں، یقیناً وہی پیدا کرتا ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے، اللہ رب العالمین کی ذات نہایت بارکت ہے۔ [الاعراف : 54]

ذات باری تعالیٰ ہمہ قسم کے عیب سے پاک ہے، اس کے تمام نام اور صفات نہایت بہترین اور اعلیٰ ہیں، وہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا، زمین یا آسمان میں کوئی چیز اس کی پہنچ سے باہر نہیں ہے، چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے : (إِنَّمَا إِنْزَهَ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ). ترجمہ : وہ جب کسی چیز کا ارادہ فرمائے تو وہ صرف یہ کہتے ہوئے حکم دیتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ [یس : 82]

ہمارا پروردگار ہر چیز پر قادر ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور جیسے چاہتا ہے تخلیق فرماتا ہے اسی لیے فرمان باری تعالیٰ ہے : (وَاللَّهُ فَلَقَ كُلَّ دَائِيَةٍ مِنْ نَعْمَلِهِ مِنْ يَعْشِي عَلَى رَحْلَيْنِ وَمِنْ يَمْلِمُ مِنْ يَعْشِي عَلَى أَرْبَعِ مَلْكَنِ اللَّهِ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَوِيرٌ). ترجمہ : اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے، تو ان میں سے کچھ پیٹ کے بل چلتے ہیں، اور کچھ دوٹا نگوں پر چلتے ہیں اور کچھ چارٹا نگوں پر چلتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے؛ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ [النور : 45]

ہمارا پروردگار غالب اور طاقتور ہے اس بارے میں فرمان باری تعالیٰ ہے : (فَلَقَ الشَّمَاءَ وَبَعْرَ حَرَقَ تَرْدَنَ وَأَنْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَسِيَّاً وَجَبَّرَ وَبَثَ فِيَنَا مِنْ كُلِّ دَائِيَةٍ وَأَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ نَاءً فَأَنْبَتَنَا فِيَنَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرَمٌ). ترجمہ : اللہ تعالیٰ نے تمام آسمان نظر آنے والے ستونوں کے بغیر پیدا کیے ہیں، اور زمین میں پھاڑ کاڑ دیئے ہیں کہ تمہیں ہلانہ دے، اور پھر اس میں ہر قسم

کے جانور پھیلادئیے، اور آسمان سے پانی نازل کیا، اور اس میں ہر طرح کے بہترین جوڑے پیدا فرمائے۔ [لقمان: 10]

ہمارا رب ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{إِنَّ رَبَّنَا اللَّهُ يَعْلَمُ نَافِي الشَّمَاوَاتِ وَنَافِي الْأَرْضِ نَافِي سَبَقِ الْجَنَّةِ إِلَّا بُوْرَأَ لَهُمْ وَلَا خَسِيبَ إِلَّا بُوْسَادَ سَمْمَ وَلَا أَذْنَى مَنْ فَرَكَ وَلَا أَكْفَرَ إِلَّا بُوْحَمْ أَنْ نَافِي كَوْحَمْ يَتَكَبَّرُهُمْ بِإِلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَلْعَمْهُمْ وَلَا خَسِيبَ إِلَّا بُوْسَادَ سَمْمَ وَلَا أَذْنَى مَنْ فَرَكَ وَلَا** ہمیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں مشورہ ہو تو چھ تھا وہ (اللہ) نہ ہو یا پانچ آدمیوں میں مشورہ ہو تو ان کا چھ تھا وہ نہ ہو۔ (مشورہ کرنے والے) اس سے کم ہوں یا زیادہ، وہ یقیناً ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کمیں بھی ہوں۔ پھر وہ قیامت کے دن انہیں بتا (بھی) دے گا جو کچھ وہ کرتے رہے۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔ [الجادۃ: 7]

ہمارا رب ہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اور ہمارے لیے رزق بھی پیدا فرمایا، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذْ كُرِّبْتُمْ إِنَّمَا تُرْكِمُونَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِنْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا إِلَهُ قَوْمُكُمْ لَوْلَا كُوْنُونَ}** ترجمہ: اے لوگو! تم پر اللہ کے انعامات ہیں انہیں یاد رکھو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں، آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو۔ [فاطر: 3]

ہمارا پروردگار باریک ہیں اور نہایت خبر رکھنے والا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{يَا بُنْيَ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِنَ الْمُقْلَنَ حَتَّىٰ مِنْ حَرَوْلَ فَلَكُنْ فِي صَمْرَةٍ أَوْ فِي الشَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يُبَاتْ بِهَا اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ أَطْيَفُ فَلَيْلَهُمْ}** ترجمہ: پیارے بیٹے! اگر (تیرا عمل) رانی کے دانے کے برابر بھی ہو وہ خواہ کسی چنان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں، اللہ اسے نکال لائے گا۔ اللہ یقیناً باریک ہیں اور بانحر ہے۔ [لقمان: 16]

ہمارا پروردگار علم رکھنے والا اور قدرت رکھنے والا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{اللَّهُ تَكُنُ الشَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَعْلُوْنَ مَا يَهَا يُبَاتُ لَهُنْ يَخَافُ إِنَّهَا فَوَيْسَبُ لَهُنْ يَرَاهُ اللَّهُ كَوْرَ (49)}** اور یہ وہ بھیم ذکر اما **{وَإِنَّهَا وَسَمْكَنُ مَنْ يَفَاءُ عَهْدَهُ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَوْرِيْر}** ترجمہ: آسمانوں کی اور زمین کی سلطنت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے جسے چاہے بیٹے دیتا ہے۔ [49] یا انہیں مل جلا کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جسے چاہے با نجہ بنا دیتا ہے وہ بڑے علم والا اور کامل قدرت والا ہے۔ [الشوری: 49-50]

ہمارا پروردگار بہت زیادہ سمجھی اور نہایت کرم کرنے والا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالشَّمَاوَاتِ سَقَاءً وَصَوَرَكُمْ فَأَنْخَسْنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الْأَطْبَابِاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ تَبَارِكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ}** ترجمہ: اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قرار بنا یا اور آسمان کو چھست ٹھہرایا، اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور بڑی ہی اچھی بنائیں اسی نے تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا، یہ "اللہ" ہی تمہارا رب ہے اور بے حساب برکتوں والا ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ [غافر: 64]

ہمارا پروردگار حکمت والا اور علم والا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْلَّئِنِ بِنَاسِ الْأَرْضِ سَبَاتًا وَجَعَلَ الْمَارِثَارَ نُفُرَا (47) وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ النَّبِيَّنَ يَرْبِي رِحْمَتَهُ وَأَنْزَلَتَ** من الشَّمَاوَاتِ طَنَوْرَا (48) **{لَهُيَّ بِبَلْدَةٍ بَيْتَهُ وَلَقِيَرَهُ مَا تَلَقَّنَ أَنْعَمَا وَأَنْسَعَ كَثِيرًا}** ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات کو بہاس، نیند کو آرام اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنا یا ہے۔ [47] اور وہی ہے جو باران رحمت سے پھلے خوش خبری دینے والی ہواؤں کو بھیتا ہے اور ہم نے ہی آسمان سے پاک پانی برسایا ہے۔ [48] تاکہ اس کے ذریعے سے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اسے ہم اپنی خلائقوں میں سے بہت سے چوپا یوں اور انسانوں کو پلاتے ہیں۔ [الغرقان: 47-49]

ہمارے پروردگار نے ہی ساری انسانیت کو ایک ہی جان سے پیدا کیا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّخَذُوا بَعْنَمَ الَّذِي يَعْلَمُ مِنْ لَفْظٍ وَاحِدَةٍ وَلَقَنَ مِنْهَا زَوْجًا وَبَثَ مِنْهَا رِجْلًا كَثِيرًا وَنَسَاءً}** ترجمہ: اے لوگو! تم سب اپنے رب سے ڈرو جس نے تم سب کو ایک ہی جان سے پیدا کیا ہے، اور پھر اس سے اس کا جوڑا بنا یا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلادیں۔ [النساء: 1]

ہمارا پروردگار طاقت و را اور قدرت رکھنے والا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **{إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُكَ الشَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَرْدَلَ وَلَكَنْ زَاتَ إِنْ أَمْسَكَهَا مِنْ أَخْرَى مَنْ يَغْوِهُ إِلَّا كَانَ حَلِيبًا حَفُورًا}** ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی یقیناً آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کمیں سرک نہ جائیں اور اگر وہ سرک جائیں تو اس کے بعد انہیں کوئی بھی اپنی جگہ پر برقرار نہیں رکھ سکتا۔ بلاشبہ وہ بڑا بارا اور

معاف کرنے والا ہے۔ [فاطر: 41]

ہمارے پورا دگار نے ہی ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **«اللَّهُ خالقُ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّكْبِلٌ»**۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق ہے، اور وہ ہر چیز کے امور کو سنبھالتا ہے۔ [النمر: 62]

الله تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے احاطے میں لیا ہوا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: **وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ حَمِيلًا**۔ ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ سے ہی ہر چیز کو اپنے احاطے میں لیا ہوا ہے۔ [الناء: 126]

حکم صرف اللہ تعالیٰ کا ہی چلتا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : **﴿اللَّهُ أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِ وَمِنْ بَعْدِ﴾**. ترجمہ : پہلے اور بعد ہر وقت میں ہی اللہ تعالیٰ کا حکم چلتا ہے۔ [اروم: 4]

سب معاملات کی بگ ڈور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : **وَلَلَّهِ عَلَيْهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَالَّذِي يَعْلَمُ الْأَمْرَ كُلُّهُ**۔ ترجمہ : آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ چیزوں کو اللہ جانتا ہے، اور سب معاملات کی بگ ڈور اسی کے سیکھ کی جاتی ہے۔ [ہود: 123]

تو اللہ تعالیٰ نے ہی ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم صرف اسی کی عبادت کریں، اور اس کے علاوہ کسی سے اپنے امور کا فیصلہ نہ کروائیں، فرمان باری تعالیٰ ہے : **إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلّٰهِ اَمْرُ الْقَوْمٍ وَالْاَمْرُ** **إِلَّا** **لِيَأْتِيَكُمْ**۔ ترجمہ: فیصلہ کرنے کا اختیار صرف اللہ کا ہے، اسی نے حکم دیا کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ [یوسف: 40]

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی اطاعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : **(وَاطْبُعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ مُّرْتَحِلُونَ)**۔ ترجمہ : اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ [آل عمران: 132]

الله تعالى نے ہمیں اخلاق حسنہ اپنانے کا حکم دیا ہے اور ہمہ قسم کی بدلخلاقی سے منع کیا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : **{إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْمُعْدُلِ وَالْإِحْسَانِ فَلَيَتَأْمِنُ إِذْنَنِي وَيَتَّسَعُ عَنِ الْغَنَمَاءِ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يُنْهِي تَعْلِيقُهُمْ لَعْنَمُ تَدْرِيْجُهُمْ}**۔ رحمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ عدل، احسان اور قریبی رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیاتی و برائی سے روکتا ہے وہ تمیں وعظ ذکر رہتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ [النحل: 90]

الله تعالى نے ہمیں اچھے کاموں میں باہمی تعاون کا حکم دیا ہے، جبکہ ہمہ قسم کے شر سے ہمیں نجہ دار کیا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : **(وَتَعَاوُنُوا عَلَى النِّسْرِ وَالْتَّقْوَى وَلَا تَعَاوُنُوا عَلَى الْإِلْمِ وَالْنَّجْوَانِ)**۔ ترجمہ : نیکی اور تقویٰ کے کاموں پر باہمی تعاون کرو، برائی اور زیادتی کے کاموں پر باہمی تعاون مت کرو۔ [السادہ: 2]

پیدا کرنا، مخلوقات کے معاملات چلانا اور اس پر با دشابی صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے : **(اللَّهُ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)**۔ ترجمہ : آسمانوں اور زمین سمیت ان میں ہر چیز پر اللہ کی با دشابی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ [المائدۃ: 120]

بے جو خوبناد دیتا ہے اس کے مقابلے میں کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی؟ بتلاؤ اگر تم جانتے ہو! [88] تو وہ سب کہیں گے : اللہ کے لیے ہے۔ تو آپ کہہ دیں : تو پھر تم پر کس کا جادو پل جاتا ہے؟ [89] بلکہ حقیقت یہ ہے کہ : ہم ان کے پاس حق لاتے ہیں، لیکن وہ خوبی جھوٹی ہیں۔ [المومنون: 90-84]

لوگو! تم جواب کیوں نہیں دیتے؟ کہ اللہ تعالیٰ چیلنج کرتے ہوئے فرماتا ہے : **﴿فَلَمَّا آتَيْتَهُمْ إِنَّ أَنْهَادَ اللَّهُ سَمْكَنَةً وَأَنْصَارَ كُمَّ وَخُثْمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِنَّهُ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَبَّعُكُمْ﴾**۔ ترجمہ : کہہ دے! تم بتلاؤ کہ اگر اللہ تمہاری ساعت اور بصارت ختم کر دے، اور تمہارے دلوں کو مہربند کر دے۔ اللہ کے علاوہ کوئی الہ ہے جو تمہیں یہ واپس لوٹا دے؟ [الانعام: 46]

لوگو! کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ **﴿فَلَمَّا آتَيْتَهُمْ إِنَّ جَنَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْلَّئِنَ سَرْزَمَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِنَّهُ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَبَّعُكُمْ بِصَيْنَاءً أَفَلَا تَشْتَمُونَ﴾** (71) **﴿فَلَمَّا آتَيْتَهُمْ إِنَّ جَنَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الشَّارِسَرَزَمَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِنَّهُ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَبَّعُكُمْ بِلَلِّي شَنْشُونَ فِيهِ أَفَلَا تَبْصِرُونَ﴾**۔ ترجمہ : کہہ دیجئے! اکہ دیکھو تو سی اگر اللہ تعالیٰ تم پر رات ہی رات قیامت تک برابر کر دے تو سوائے اللہ کے کون معبود ہے جو تمہارے پاس دن کی روشنی لاتے؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ [71] پوچھئے! اکہ یہ بھی بتا دو کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن ہی دن رکھے تو بھی سوائے اللہ کے کوئی معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آتے؟ جس میں تم آرام حاصل کر سکو، کیا تم دیکھ نہیں رہے ہو؟ [القصص: 71-72]

کیا تم غور و فکر نہیں کرتے؟ **﴿أَفَرَأَيْتُمْ نَا شَنْشُونَ﴾** (58) **﴿أَنْثُمْ تَخْتَوِيْرَ أَمْ شَغْنِيْنَ الْأَمْرَارِ حُوْنَ﴾**۔ ترجمہ : تم بتلاؤ کہ جو منی تم ٹپکاتے ہو کیا تم نے اسے پیدا کیا ہوتا ہے یا ہم اسے پیدا کرنے والے ہیں؟ [الواقعة: 58-59]

کیا تم بصیرت نہیں رکھتے کہ : **﴿أَفَرَأَيْتُمْ نَا شَنْشُونَ﴾** (63) **﴿أَنْثُمْ تَرَزَّعُونَ أَمْ شَغْنِيْنَ الْأَمْرَارِ حُوْنَ﴾**۔ ترجمہ : تم اپنی کھیتی باڑی کے بارے میں بتلاؤ، کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اسے اگاتے ہیں؟ [الواقعة: 63-64]

کیا تم دیکھتے نہیں کہ : **﴿أَفَرَأَيْتُمُ الْأَنَاءَ الَّذِي تَشْرُبُونَ﴾** (68) **﴿أَنْثُمْ أَذْلَّتُمُهُ مِنَ الْفَزِينَ أَمْ شَغْنِيْنَ الْفَزِينَ﴾** (69) **﴿أَنْثُمْ أَجْلَنَّهُ أَجْبَانَ فَوْلَأَ شَنْشُونَ﴾** (70) **﴿أَفَرَأَيْتُمُ الشَّارِسَرَزَمَةَ تُرَزُّونَ﴾** (71) **﴿أَنْثُمْ فَجَرَتْهَا أَمْ شَغْنِيْنَ الْشَّنْشُونَ﴾** (72) **﴿شَغْنِيْنَ جَمْلَنَهَا تَمْذِكَرَةً وَمَنَاعَ الْمَنْقُونَ﴾** (73) **﴿فَجَحْ بِاَسْمِ تَبَكَّتْ اَنْتَسِيمِ﴾**۔ ترجمہ : اچھا یہ بتاؤ کہ جس پانی کو تم پیتے ہو۔ [68] اسے بادلوں سے بھی تم سی اتارتے ہو یا ہم برساتے ہیں۔ [69] اگر ہماری منشہ ہو تو ہم اسے کڑوازہ بر کر دیں پھر ہماری شکر گزاری کیوں نہیں کرتے؟ [70] اچھا ذرا یہ بھی بتاؤ کہ جو آگ تم سلاکتے ہو۔ [71] اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم اس کے پیدا کرنے والے ہیں۔ [72] ہم نے اس درخت کو یاد ہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے فائدے کی پہیزہ بنا دیا ہے۔ [73] لہذا اپنے پرو رڈگار کے نام کی تسبیح کرو جو بڑا عظمت والا ہے۔ [الواقعة: 68-74]

کیا تم یہ سوال نہیں اٹھاتے کہ کس نے رات اور دن کو، سورج اور چاند کو، تاروں اور سیاروں کو مسخر کیا ہے؟ یقیناً یہ کام صرف ایک اللہ کی ذات کر سکتی ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : **﴿وَتَحْكُمُ الْكُمَّ الْلَّئِنَ وَالثَّيَارَ وَالْعَنْسَ وَالْقَرْرَ وَالْجُمُمَ مُسْحَرَاتٍ بِإِمْرِ وَلَانِ فِي دُلَكَ الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يَغْفِلُونَ﴾**۔ ترجمہ : اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا، سورج اور چاند کو مسخر کیا، تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں؛ یقیناً اس میں عقل رکھنے والی قوم کے لیے نہایاں ہیں۔ [الخیل: 12]

اگر اللہ تعالیٰ نے ہی ہم سب کو پیدا کیا ہے، وہی ہم سب کو رزق عطا فرماتا ہے، وہی اس کائنات کے تمام تر معاملات چلا رہا ہے، وہی ہر چیز کا علم رکھتا ہے تو عبادت کا بھی صرف وہی حقدار ہو گا کوئی اور نہیں؛ کیونکہ وہی ذات ہے جو ہمیشہ سے زندہ ہے، اور سب کو قاتم رکھے ہوئے، والا اور رزق دینے والا ہے، وہی عالم اور قادر ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ عاجز بھی ہے، کمزور اور ضعیف بھی ہے، نہ تو اس میں پیدا کرنے کی صلاحیت ہے اور نہ ہی وہ رزق دے سکتا ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے : **﴿وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُشَرُّدُونَ وَمَا تُغْنِيُونَ﴾** (19) **﴿وَالَّذِينَ يَرْكُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا مَنْكُونُ شَيْنَا وَهُمْ مَنْكُونُ﴾** (20) **﴿أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَا وَمَا يَرْكُونَ أَيْنَ يَنْبَثُونَ﴾** (21) **﴿أَنْكُنُمْ لَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُمْكِنَةٌ وَهُمْ مُنْكَرِرُونَ﴾**۔ ترجمہ : اور جو کچھ تم چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ [19] اور اللہ کے سوامینیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کوئی

چیز کیا خاک پیدا کریں گے وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں [20] وہ مردے ہیں زندہ نہیں۔ انہی یہ بھی پتا نہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ [21] تمہارا اللہ بس ایک ہی ہے پھر جو لوگ آنحضرت پر ایمان نہیں لاتے، انکار ان کے دلوں میں رج بس گیا ہے اور اکٹبیٹھے ہیں۔ [الخلیل: 19-22]